بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

خیرۃ الفقہ اُردو

مطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع مزین مطبوع ہوئی

۲۹۷
۲۲۴ف
URDU ST
۶۳۹۴۱
MAULANA AZAD LIBRARY ALIGARH
4 SEP 979
M.A.LIBRARY, A.M.U.
U63941

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لائق حمد وہی خالق کون و مکان ہی کہ جسکی کنہ صفات کے دریافت مین عقل تمام عقلاے زمان کی حیران و سرگردان ہی اور قابل نعت وہی سرور عالم محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم ہین جنکی شریعت غرا مین ہزارہا مسائل مالاینحل سہل اور حل ہوتے ہین اور صدہا مشکلات آسان اور سہل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّرِیْعَةَ یُسْرًا وَّلَا عُسْرًا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ الشَّرِیْعَةِ السَّهْلِیَّةِ الْهُدٰی

اما بعد عاصی سراپا معاصی سید ابراہیم حسینی غفر اللہ لہ و لوالدیہ خدمات مین دینی بھائیون کی عرض کرتا ہی کہ ان دنون جو ۱۲۸۷ھ بارہ سو ستاسی ہجری مقدسہ ہی بعض احباب نے اس بات کی تحریک کیا کی کہ رسالہ چہرۂ الفقہ جو زبان فارسی مین ہی اور جس سے اردو خوان محروم ہین اگر اردوے عام فہم مین ترجمہ ہو تو ہر ایک کے لیے مفید ہوگا علی الخصوص جو لوگ فارسی زبان سے محض ناواقف ہین بہرہ مند ہونگے نظر برین مین نے باوجود اپنی بے استعدادی کے کمر ہمت چست باندھی اور اقل مدت مین ترجمہ لکھا صاحبان دانش کی خدمت مین

گزارش ہی کہ جہان کہین ترجمہ مین غلطی نظر آوے بفحواے کلام صداقت تبیان اَلْاِنْسَانُ
مُرَكَّبٌ مِنَ الْخَطَاءِ وَالنِّسْيَانِ عاصی کو معاف رکھکر صحت فرماءین اور دعاے خیر سے
یاد کرین سوال اگر کوئی تمسے پوچھے کہ کسی نے صبح صادق کو جنابت کا غسل کیا اور
پانچ وقت کی نمازین اُسی طہارت سے پڑھین تو اُسکی صبح کی نماز فاسد ہوگئی اور باقی
نمازین درست ہین صورت اس مسئلہ کی کسطرح ہی جواب کہو وہ شخص وضو مین غرغرہ
بھول گیا تھا جب آفتاب طلوع ہوا اُسنے پانی پیا بعد اسکے ظہر کی نماز اور دوسری نمازین
اُسی وضو سے اُن اُنکے وقت پر ادا کین اُسکی صبح کی نماز فاسد ہی اور باقی
نمازین جائز ہوگئین کیونکہ پانی پینا قائم مقام غرغرہ ہوگیا سوال اگر تمسے پوچھے
کہ کسی نے اپنی بیوی سے مجامعت کی صبح صادق کو جب صبح کی نماز کا وقت ہوا
اُسنے وضو کرکے نماز پڑھ لی صورت اس مسئلہ کی کسطرح سے ہی جواب کہو وہ شخص
کافر تھا رات کو اُسنے اپنی بیوی سے مباشرت کی غسل کرنے کے پہلے مسلمان ہوگیا اور
جب صبح کی نماز کا وقت ہوا تو وضو کرکے نماز پڑھی پس نماز اُسکی درست ہی کیونکہ جنابت
کا غسل اُسپر فرض نہین تھا سوال اگر کوئی تمسے پوچھے کہ ایک شخص جنگل مین نماز
پڑھ رہا تھا اسی اثنا مین دوسرا ایک مرد کہین سے آکر اُسکے بازو کھڑا رہا جب وہ شخص
نماز سے فارغ ہوا جواز و فساد نماز کا اُس مرد کے اختیار مین ہی اگر چاہے نماز اُسکی درست
رکھے یا چاہے باطل کرے صورت اس مسئلہ کی کیونکر ہی جواب کہو وہ شخص جو جنگل مین تھا
اُسکو پانی نہین ملتا تھا اُس سے وضو کرے آخر تیمم سے نماز پڑھ رہا تھا کہ ایسے مین ایک مرد آکر
اُسکے بازو کھڑا رہا جسکے پاس ایک چھاگل پانی سے بھری ہوئی تھی شریعت مین اسطرح کہتے
ہین کہ اگر کوئی تیمم سے نماز پڑھ رہا ہو دوسرا ایک شخص عین نماز مین پانی لیے ہوے آ پہونچے

اور اُسکے بازو کھڑا رہے تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد اُس شخص سے پانی مانگنا چاہیے اگر وہ پانی نہ دیوے تو نماز درست ہی اگر دیوے تو نماز باطل کیونکہ نماز مین پانی کا موجود رہنا تیمم کو باطل کرتا ہی پس نماز جائز ہوئی یا نہوئی اُس شخص کے اختیار مین ہی اگر چاہے باطل کرے یا چاہے درست رکھے **سوال** اگر تمسے پوچھے کہ ایک غلام اور اُسکا مالک کہین راستے پر جا رہے تھے اثناے راہ مین غلام آزاد ہو کر مالک ہو گیا اور مالک اُسکا غلام بنگیا صورت اس مسئلہ کی کسطرح ہی **جواب** کہو مالک کافر حربی تھا اور اُسنے مسلمان غلام کو دار حرب مین خریدا تھا اگر وہ حربی اُس غلام کو لیے ہوے بغیر امان کے دار اسلام مین نکل آوے تو جو شخص اُسپر غالب ہووے نزدیک ابو حنیفہ کوفی رح کے مالک ہو جاتا ہی مگر نزدیک صاحبین کے غلام تو مالک نہین ہوسکتا لیکن حر یعنے آزاد ہو جاتا ہی مثلاً کوئی حربی دار حرب سے امان چاہ کر دار اسلام مین نکل آیا اور بازار مین جا کر ایک غلام خریدا تو شریعت مین اُسپر یہ حکم ہی کہ جو حربی امان چاہ کر کسی مصلحت سے دار اسلام مین نکل آوے اُسپر کوئی شخص ظلم و جبر نہ کرے مگر جب وہ شہر سے باہر نکلے اور جو شخص اُسپر غالب ہووے وہ اُسکو پکڑ لیوے اور مالک بنجاوے اسی طرح جب یہ غلام شہر سے باہر آیا حر ہو گیا اور اُس حربی کا مالک بنگیا **سوال** اگر تمسے پوچھے کہ ہر ایک نجاست تو پانی مین دھونے سے پاک ہوتی ہی لیکن وہ کونسی نجاست ہی جو بغیر پانی کے پاک ہوتی ہی **جواب** کہو وہ شراب اور مرد کا چمڑا ہی کیونکہ شراب مین نمک ڈالنے سے سرکہ ہو جاتا ہی پس سرکہ تو پاک ہی او مردار کا چمڑا دباغت سے پاک ہوتا ہی **سوال** اگر تمسے پوچھے جورو و مرد ایک بست سو رہے تھے جب جاگ اُٹھے بستر پر منی پڑی ہوئی دیکھی اور ہر دو احتلام

انکار کرتے ہین اب غسل کسپر واجب ہے اور یہ کسطرح ہے **جواب** کہو بعض علما کا اختلاف ہے
بعض کہتے ہین کہ اگر منی بستر پہ لمبی پڑی ہے تو مرد پہ غسل واجب ہے اگر پھیل کر گول
پڑی ہے تو عورت پہ غسل واجب ہے یا اگر سفید ہے مرد پہ غسل واجب ہے اگر زرد ہے تو عورت
پہ واجب ہے مگر اولی یہ ہے کہ احتیاط کے لیے ہر دو غسل کرین **سوال** اگر تجھسے پوچھے
کہ ایک شخص جنابت والا مسجد مین گیا اور پاک ہوکر باہر نکل آیا یہ کیونکر ہوگا **جواب**
کہو اس جنابت والے شخص نے غسل کیا تھا مگر غسل مین غرغرہ بھول گیا
شریعت مین جنابت والے پر غرغرہ فرض ہے وہ شخص مسجد کے اندر گیا
اور غرغرہ کرکے پانی پیا پاک ہوکر باہر آیا **سوال** اگر تجھسے پوچھے کہ ایک
مرد دو رکعت نماز پڑھنے لگا اور ان دو رکعت مین بیس سجدے کیے یہ کیونکر ہے
جواب کہو وہ مرد خاتم قرآن ہے یعنے دو رکعت مین تمام قرآن مجید ختم کیا ہے پس
چودہ سجدے تلاوت کے ہین اور چار سجدے نماز کے اور دو سجدے سہو کے
سوال اگر تجھسے پوچھے کہ ایک مرد نصاب کامل رکھتا ہے زکوۃ دینا اسپر واجب ہے
اور باوجود اسکے وہ فقیر ہے صدقہ لینا اسکو جائز ہے یہ کیونکر ہوگا **جواب**
کہو وہ ایک شخص ہے جسکے پاس پانچ اونٹ ہین مگر قیمت ان اونٹون کی دو سو درم
شرعی نہین ہے پس اسکو غنی نہ بولینگے اسلیے صدقہ لینا اسکو جائز ہے اگرچہ
اونٹون کے لیے زکوۃ دینا اسپر واجب ہوا ہے **سوال** اگر تجھسے پوچھے کہ ایک شخص
کسی مسجد مین ایک جماعت کی امامت کرتا تھا اس درمیان مین اور ایک مرد آیا
اور نفل پڑھنے لگا سارا نماز تمام کی فاسد ہو گئی یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ شخص صاحب ترتیب
صبح کی نماز بھول گیا اور اسی طرح امامت کرتا تھا جب اس مرد نے اپنے نماز سے پورا

مارا مسح موزہ اسکو یاد آگیا نماز تمام کی فاسد ہوگئی کیونکہ مسح موزہ اسپر فرض تھا جب نماز امام کی فاسد ہوئی تو مقتدیون کی بھی فاسد ہوئی سوال اگر تمسے پوچھے کہ ایک مسافرون کی جماعت نے ایک مسافر کے ساتھ اقتدا کی تھی ایک نے ان مقتدیون سے اقامت کی نیت کرلی نماز تمام کی فاسد ہوگئی یہ کیونکر ہے جواب کہو وہ امام غلام تھا اسکے مالک نے نماز مین اقامت کی نیت کرلی غلام کو اس حال سے فہم نہین تھا اسنے نماز قصر ادا کی اور سلام کہا پس نماز انھون کی فاسد ہوگئی کیونکہ انپر نماز قصر واجب نہ تھی بسبب اقامت مالک کے امام پر اور بسبب تابعداری امام کے مقتدیون پر سوال اگر تمسے پوچھے کہ ایک امام اور ایک موذن اور جماعت والے مسجد مین نماز پڑھ رہے تھے اس مابین مین ایک مرد اس مسجد مین پہونچا اسکے آتے ہی امام اور موذن کی عورتین انپر حرام ہوگئین اور جماعت والون پر سیاست واجب ہوئی اور وہ شخص مسجد کو خراب کرنے کا اختیار رکھتا ہی یہ کیونکر ہے جواب کہو ایک شخص کی دو عورتین تھین وہ کہین سفر مین گیا جب اسکو سفر مین عرصہ دراز گذرا اسکی عورتون نے چاہا کہ دوسرے شخص سے نکاح کرلین حیلہ کیا اور قاضی سے موافقت کرلی کہ ایک مدت سے ہمارا شوہر سفر مین گیا ہی اندنون وہ وہان مرگیا ہمکو اجازت ہو تو اس قید سے چھوٹ جاتے ہین اور دوسرا شوہر کرلیتے ہین قاضی نے انکے شوہر کے مرنے پر گواہی چاہی انھین دو شخصون نے جو جماعت والے ہین قاضی کے روبرو جھوٹی گواہی دی تھی کہ ہمکو معلوم ہی کہ شوہر ان عورتون کا سفر مین مرگیا ہی قاضی نے انکی گواہی کے اعتبار پر انکو اجازت دے دی تو ایک نے امام سے نکاح کرلیا دوسری نے موذن سے اور ان ہر دو نے اسکے گھر کی مسجد بنائی تھی ایک روز وہی امام اور موذن اسی مسجد مین

نماز پڑھ رہے تھے اور وہی وہ جھوٹے گواہ مقتدی بنے تھے اُسوقت وہ شخص سفر سے لوٹ آیا کیونکہ وہ زندہ تھا اور اُسکی عورتین اُسی کی ہو گیئین امام و موذن پر حرام ہوئین اور اُن دو جماعت والون پر جنھون نے جھوٹی گواہی دی تھی سیاست واجب ہوئی اور گھر جسکی مسجد بنا رکھی تھی اُسکی ملک سے تھا شرعًا وہ شخص مسجد کو خراب کر کے پھر گھر بنا سکتا ہی سوال اگر تمسے پوچھے کہ ایک نمازی جسکو نہ وضو ہی نہ تیمم نماز مین ہی یہ کیونکر ہوگا جواب کہو وہ ایک شخص ہی جسکو عین نماز مین حدث ہوگیا اور وہ واسطے وضو کے باہر آیا ہی پس گویا وہ نماز مین ہی جبتک کہ اُس سے کوئی کام نماز توڑنے والا جیسا ہنسنا بات کرنا وغیرہ صادر نہو سوال اگر تمسے پوچھے کہ وضو کرنے والے کے اعضا مین وہ کون عضو ہی جو کبھی اُسکا دھونا فرض ہی اور کبھی نہین جواب کہو وہ دو عضو ہین ایک ٹھوڑی اور دو رخسارے کیونکہ داڑھی نکلنے کے پہلے اُن اعضا کا دھونا وضو کرنے والے پر فرض تھا سو داڑھی نکلنے کے بعد دھونا اُنکا بسبب تکلیف کے فرض نہین ہی سوال ایک مرد نے نماز مغرب مین تین رکعت کے بیچ نو بار تشہد پڑھا یہ کیونکر ہی جواب کہو وہ مرد مسبوق ہی امام کے ساتھ دوسری رکعت مین رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد ملا اور برابر اُسکے قاعدہ اولی مین تشہد پڑھا پس ایک تشہد ہوا بعد اُسکے جو امام کی ایک رکعت باقی تھی برابر اُسکے پڑھا دو تشہد ہوے اُسکے بعد امام سے کچھ سہو ہوئی تھی اُسنے سجدہ سہو ادا کیا اور تشہد پڑھا اُسنے بھی امام کی متابعت کر کے تشہد پڑھا تین تشہد ہوے پھر امام کو یاد آیا کہ سجدہ تلاوت جو نماز مین واجب تھا فراموش ہوگیا ہی اُسنے سجدہ کیا اور تشہد پڑھا اُسنے بھی ہمراہ اُسکے چوتھی بار تشہد پڑھا اور امام نے بسبب اُسکے سجدہ سہو ادا کیا اور تشہد پڑھا اُسنے

متابعت کی اور پانچوین بار تشہد پڑھا امام نے سلام کہا اور نماز سے فارغ ہوا اور یہ شخص واسطے ادائے قضا ان دو رکعت کے جو پہلے اس سے چھوٹ گئی تھین اٹھا اور ایک رکعت ادا کر کے چھٹی مرتبہ تشہد پڑھا اور بعد اسکے تیسری رکعت پڑھ کر ساتوین بار تشہد پڑھا اور ان دو رکعت مین جو سجدہ سہو لازم ہوگیا تھا ادا کر کے آٹھوین بار تشہد پڑھا اور سجدۂ تلاوت ادا کر کے نوین بار تشہد پڑھا سوال اگر تجھسے پوچھے کہ ایک مرد نے صبح کی دو رکعت نماز شروع کی اور ان دو رکعت مین سات سجدے کیے یہ کیونکر ہو جواب کہو وہ مسبوق ہے جو دوسری رکعت مین امام نے سر اٹھا چکے بعد ملا ہے اسوقت امام کو حدث ہوگیا اور اسی مسبوق کو خلیفہ کیا وہ دو سجدے جو امام نے رکعت دوم مین چھوڑ دیے تھے ادا کیے اور ایک سجدہ جو امام رکعت اول مین بھول گیا تھا ادا کیا بعد تشہد پڑھا اور مقتدی کے لیے سلام کہا اور آپ واسطے ادا کرنے ان دو رکعت کے جو اس سے اول فوت ہوگئی تھین اٹھا اور چار سجدے کیے پہلے تین سجدے کیے تھے کل سات سجدے ہوئے سوال اگر تجھسے پوچھے کہ وضو کرنے والے کا کونسا عضو ہے جو نہ اسکا دھونا جائز ہے نہ مسح اور یہ کیونکر ہے جواب کہو مسح کیا ہوا پیر ہے جو مسح کی مدت کے اندر اسپر سے موزہ نکال دیا گیا ہے کیونکہ اگر ایک پیر دھووے اور دوسرے پیر پر مسح کرے تو دھونا اور مسح کرنا ہر دو حاصل ہوتے ہین یہ تو درست نہین اور نہ اُس مسح اول ہی پر اکتفا کرنا درست ہے کیونکہ اُسنے مدت مسح کے اندر پاؤن سے موزہ نکال دیا اب اسپر واجب ہے کہ دوسرے پاؤن سے بھی موزہ نکالے اور ہر دو پیر دھووے سوال اگر تجھسے پوچھے کہ ایک مرد کے پاس پانچ عورتین

بیٹھی تھین کسی نے اُس سے پوچھا کہ یہ عورتین کون ہین اُسنے جواب دیا ایک میری
بیوی ہے اور دو بہنین اور دو باندیان اور حالانکہ یہ پانچون عورتین آپس مین بہنین
ہین یہ کیونکر ہے جواب کہو ایک مرد نے ایک باندی تین بیٹیون کے ساتھ خریدی
تھی اُنمین سے ایک بیٹی آزاد کر کے اُسکا اپنے فرزند کے ساتھ نکاح کر دیا اور آپ
اُس باندی کو اپنے تصرف مین لایا اُس سے دو بیٹیان پیدا ہوئین بعد وہ مرگیا اب
صورت مین وہ دو لڑکیان جو باپ سے پیدا ہوئین اسکی دو بہنین ہوئین اور ایک
تو پہلے سے اسکی بیوی ہے اور دوسری دو بیٹیان جو باپ کی ملک سے تھین کہ
اُنمین میراث پدری جو اُسکو ملین اُسکی باندیان ہوئین یہ پانچون جو ایک عورت سے
پیدا ہوئین ہین اُنمین سے ایک اسکی بیوی ہے دو بہنین اور دو باندیان اور حالانکہ وہ
سب آپس مین بہنین ہین سوال اگر تجھسے پوچھے کہ ایک مرد کے پاس تین عورتین
تھین ایک بیوی ایک بیٹی ایک باندی اتفاقاً کسی روز ایک عورت کو بالاخانہ پر دیکھا تو
اسنے کہا اگر وہ میری بیوی ہے اسکو طلاق دونگا اگر وہ باندی ہے اسکو آزاد کرونگا
اگر بیٹی ہے اسکو چند تھپیان مارونگا اسپر اسنے قسم کھائی اور زبان سے بھی کہا پھر
جب گھر مین آیا اور پوچھا کہ تم مین سے کون بالاخانہ پر تھی ہر ایک کہنے لگی کہ مین ہی تھی
اب وہ مرد کس عورت کے قول کا اعتبار کرے اور یہ کیونکر ہے جواب کہو قول
دختر کا معتبر ہے اور اسکو تھپیان مارنا اُسپر واجب ہے کیونکہ دوسری عورتون کے قول
مین جھوٹ کا گمان ہے باندی نے واسطے آزادی کے کہا ہوگا اور بی بی نے طلاق
لیکر شوہر سے خلاصی پانے کے لیے کہا ہو مگر دختر کے قول مین کسی جھوٹ کا گمان نہین
سوال اگر تجھسے پوچھے کہ وہ حاملہ عورتون کو کسی تاریک مکان مین ایک ہی وقت

دو بچے پیدا ہوے ایک نے لڑکی جنی دوسری نے لڑکا اور ہر ایک اُن میں سے کہنے لگی کہ لڑکا میرا ہے تو جب قاضی کے روبرو جاوین تو قاضی کسطرح فیصلہ کرے **جواب** کہو دو چھوٹی چھوٹی شیشیان ایک وزن کی لے آوین اُن دونون مین ہر دو عورتون کا دودھ بھرے اور تولے جس دودھ کا وزن زیادہ ہے لڑکا اُسی کو دلادیوے **سوال** اگر تمسے پوچھے کہ ایک لڑکا حلال زادہ کہتا ہے کہ اوّل مرتبہ جب میری مان میرے باپ کے نکاح مین آئی مین نے ہی اوّل خطبہ نکاح کا پڑھا تھا یہ کیونکر ہے **جواب** کہو ایک مرد کو اپنی باندی سے لڑکا پیدا ہوا تھا بعدہ اُسنے باندی کو آزاد کردیا اور جب لڑکا بڑا ہوا وہ شخص وہی باندی اپنے نکاح مین لایا اور نکاح کا خطبہ اُسی لڑکے نے پڑھا **سوال** اگر تمسے پوچھے کہ ایک مرد نے کسی عورت کے ساتھ دس درم مہر سے نکاح صحیح شرعی کیا اور سفر کو چلا گیا اُس عورت نے خط لکھا کہ مین نے دوسرے ایک مرد کے ساتھ نکاح کر لیا ہے اور بے خرچ ہون مجھے جلد خرچ روانہ کر یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ مرد اُس عورت کے باپ کا غلام تھا جب باپ اُسکا مر گیا وہ غلام میراث پدری مین آیا اور اُس عورت کا مملوک ہو گیا جو نکاح اُن ہر دو مین تھا فاسد ہوا اُس عورت نے مدت عدت گذرنے کے بعد دوسرے مرد کے ساتھ نکاح کر لیا اسلیے وہ غلام جو سفر مین تھا اُسکو خط لکھا کہ جلد خرچ روانہ کر **سوال** ایک مرد گھر سے باہر آیا اور بازار مین گیا تھوڑی دیر بازار کے بیچ سودے سلف مین مشغول رہا اور پھر گھر آ گیا کیا دیکھتا ہے کہ بیوی نے دوسرے مرد کے ساتھ نکاح کر لیا اور اُسکے ساتھ رنگ رلیان منا رہی ہے یہ کیونکر ہے **جواب** کہو اُس شخص نے طلاق اپنی عورت کا ایک شرط کے ساتھ مقرر کیا تھا کہ اگر تو زید کے

ساتھ بات چیت کریگی اور بے حکم میرے گھر سے باہر نکلیگی تو تجکو تین طلاق ہین اس عورت نے زید کے ساتھ بات کی اور بے حکم اُسکے گھر سے باہر آئی پس تین طلاق ثابت ہوگئے اور وہ عورت حاملہ تھی اُسی وقت وضع حمل بھی ہوگیا عدت بسبب وضع حمل کے باقی نہ رہی اُسنے دوسرے مرد کے ساتھ نکاح کرلیا اور ذوق اور تمتع مین مشغول ہوئی سوال ایک عورت اکیلی سرراہ پر بیٹھی تھی ایک مرد نے اُس سے پوچھا کہ یہان کیون بیٹھی ہو اُسنے جواب دیا چاہتی ہون کہ مین اپنے تئین کسی مرد کے ساتھ نکاح مین دون اُس شخص نے کہا تو اپنے تئین میرے نکاح مین دے اُسنے جواب دیا کہ دیدیا وہ شخص اُسکے پاس بیٹھ رہا اتنے مین دوسرا ایک مرد اُدھر سے آنکلا اور پوچھا کہ یہان کیون بیٹھی ہو اُسنے جواب دیا کہ چاہتی ہون اپنے تئین کسی مرد کے نکاح مین دون اُس مرد نے کہا کہ میرے نکاح مین دے اُسنے جواب دیا کہ دیدیا اسکے بعد اور ایک مرد آیا اور یہی سوال و جواب ہوا بعدہ تینون شخص لڑتے ہوے قاضی کے پاس گئے اور صورت حال جیسا کہ گذری تھی بیان کی قاضی نے تیسرے شخص کے جواز نکاح کا حکم دیا اور اُسی کو عورت دلوادی یہ کیونکر ہو جواب کہو وہ نکاح اوّل بغیر گواہ کے تھا کیونکہ بغیر گواہ کے نکاح باطل ہے اور اِسی طرح نکاح دوم بھی لیکن تیسرا نکاح جائز ہے کیونکہ یہی دو شخص جو وہان بیٹھے تھے گواہ ہوگئے پس نکاح ان ہر دو کا فاسد ہے اور تیسرے کا جائز سوال ایک مرد نے مان اور دو بہنون کا نکاح ہزار درم مہر سے کسی شخص کے ساتھ ایک ہی وقت کردیا اور نکاح ہر تینون کا جائز ہے یہ کیونکر ہوگا جواب کہو وہ ہر تین عورتین آپس مین بیگانی ہین پس اجتماع کرنا ایک نکاح مین درست ہے صورت اس مسئلہ کی اسطرح ہے کہ ایک باندی دو شخصون کے حصے مین تھی اُس باندی کو

ایک لڑکا پیدا ہوا اور ہر دو نے دعوی شرکت کا کیا اور ہر دو شریک ثابت ہوے اور یہ ہر دو شخص اُس لڑکے کے دو باپ ہوے اور اِن ہر دو باپ کو دوسری بیبیوں سے ہر دو کو ایک ایک بیٹی تھی پس وہ لڑکا بعد وفات اپنے ہر دو باپ کے اپنی مان اور ہر دو پدری دخترون کو جو اُسکی بہنین ہوتی ہین ایک عقد کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے کیونکہ درمیان اُنھون کے کچھ قرابت نہین ہے سوال ایک مرد کی دو عورتین تھین ایک نے اِن دو عورتون سے کسی بچہ کو دودھ پلایا تو دوسری بیوی اُس مرد پر حرام ہوئی یہ کیونکر ہے جواب کہ وہ دوسری عورت جو اُسپر حرام ہوئی ایک شخص کی باندی تھی اور وہ نکاح مین اُس بچے کے تھی جب اُسکے مالک نے اُسکو آزاد کیا وہ اپنے نفس کی مالک ہوئی نکاح اس سے ساقط ہوگیا اور بعد گذرنے مدت عدت کے ایک دوسرے شوہر کر لیا اور اُس دوسرے شوہر کی اور ایک بیوی تھی اُس عورت نے اس بچہ کو دودھ پلایا پس وہ دوسری بیوی جو پہلے اسکے اُس بچہ کی بیوی تھی اس مرد پر حرام ہو گئی کیونکہ وہ بچہ رضاعی بیٹا اُس شخص کا ہوتا ہے رضاعی بیٹے کی جورو حلال نہین جسطرح اپنے نفس بیٹے کی جورو حلال نہین ہے سوال ایک مرد نے اپنی دو بہنون کو ایک شخص کے ساتھ ہزار درم مہر سے نکاح کر دیا نکاح ہر دو کا درست ہے یہ کیونکر ہوگا جواب کہو وہ ہر دو عورتین اپسمین بیگانی ہین پس اجتماع کرنا انھون کا ایک نکاح مین درست ہے صورت اس مسئلہ کی اسطرح ہے کہ ایک شخص نے کسی عورت کے ساتھ دس درم مہر سے نکاح کر لیا اور اُس سے ایک لڑکا پیدا ہوا اور اُس عورت کو دوسرے شوہر سے ایک بیٹی بھی تھی اور اُس مرد کو بھی دوسری بیوی سے ایک بیٹی تھی غرض وہ شخص مر گیا اُسکے بیٹے نے ہر دو بہنون کو جو اُنہین ایک پہلے باپ سے تھی و ایک

پہلی ماں کے بطن سے تھی ہزار درم مہر سے کسی شخص کے ساتھ نکاح کر دیا کیونکہ درمیان اُنھوں کے کچھ قرابت نہیں **سوال** ایک مرد نے اپنے باپ کو بیع صحیح و شرعی سے ہزار درم کو فروخت کیا اور وہ مبلغ خاص اپنے اور اپنے عیال پر خرچ کیا یہ کیونکر ہے **جواب** کہو اسکا باپ کسی ایک شخص کا غلام تھا اُس غلام نے باجازت اپنے مالک کے کسی حُرّہ عورت سے نکاح کیا اُنسے ایک فرزند پیدا ہوا اور وہ لڑکا بالغ ہوا آخر اُسکی ماں نے وفات پائی اُسکے بیٹے نے مالک پر اپنی ماں کے مہر کا دعوی کیا مالک نے واسطے فروخت اُس غلام کے اُس لڑکے کو وکیل کیا اور لڑکے نے اپنے باپ کے مالک کے حکم و وکالت سے اپنے باپ کو فروخت کیا اور روپیہ اُسکی قیمت کے اپنی ماں کے مہر میں حاصل کر کے اپنے تصرف میں لایا **سوال** ایک بچہ ہے جسکے ماں باپ غلام ہیں اور وہ خود آزاد بغیر اعتاق کے یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ ایک بچہ ہے جسکا باپ حکم سے مالک کے اپنے باپ کی باندی کو اپنے نکاح میں لایا تھا اور باپ اُسکا حُر ہے اُنسے ایک لڑکا پیدا ہوا پس وہ آزاد ہے کیونکہ بیٹا اُسکا حُر تھا **سوال** ایک مرد نے کسی عورت سے بغیر نکاح کے صحبت کی اُس عورت نے دعوی مہر کا کیا اور مسلمانوں کے حاکم کے پاس فریادرس ہوئی بعد ثبوت دعوے کے اُسپر مہر واجب ہوا عدت لازم آئی نسب ثابت ہوا یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ موطوءۃ ہے شبہہ سے نکاح کی صورت اِس مسئلہ کی اسطرح ہے کہ ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ دس درہم مہر سے نکاح کیا جب وقت خلوت کا ہوا اُس عورت کے لوگوں نے غلطی سے اور ایک عورت بھیجدی اور کہا کہ یہ عورت تیری ہے اور اُس شخص کو اِس حال سے خبر نہیں تھی رات بھر وہ ہم بستر رہے جب صبح ہوئی

اُس عورت نے دعوی مہر کا کیا اور آگے مسلمانون کے حاکم کے فریاد لیگئی تاکہ بعد ثبوت کے اُسپر حکم کرے **سوال** کسی شخص نے اپنی عورتون سے کہا کہ جسکو تم مین سے اتنا نہ معلوم ہو کہ رات دن مین کے رکعت نماز فرض ہے تو اُسکو مین نے طلاق دیا ایک نے کہا بیس ۲۰ دوسری نے کہا سترہ ۱۷ تیسری نے کہا پندرہ ۱۵ چوتھی نے کہا گیارہ ۱۱ رکعت اب ان کہنے سے کون کون عورتین طلاق سے بچین **جواب** چارون عورتین بچین اور صورت بچنے کی یہ ہے کہ جسنے بیس ۲۰ کہا وتر کو ملایا اور جسنے سترہ ۱۷ کہا ٹھیک کہا اور جسنے پندرہ ۱۵ کہا جمعہ کے روز کی نماز سے مراد لیا اور جسنے گیارہ ۱۱ کہا اُسنے سفر کی نماز سے مراد لیا **سوال** ایک عورت نے اپنے تئین ایک نکاح مین دو مردون کے ساتھ بیاہ کر لیا نکاح ایک کا درست ہے اور دوسری کا فاسد یہ کیونکر ہے **جواب** کہو وہ مرد جسکا نکاح فاسد ہے چار عورتین رکھتا تھا وہ پانچوین عورت تھی جو شرعاً جائز نہین پس نکاح اُسکا فاسد ہے دوسرے کا جائز **سوال** ایک عورت ہے کہ مہر اُسکا ایک مرد پر واجب ہے اور حالانکہ درمیان اُس عورت اور مرد کے نکاح نہین ہے یہ کیونکر ہے **جواب** کہو اُس عورت کے شوہر نے اُس مرد کو اپنے نکاح مین وکیل مقرر کیا تھا اُسنے وکالت سے اُس عورت کا نکاح کر دیا اور ضامن اُسکے مہر کا ہوا پس از روے ضمانت ذمہ داری مہر کی اُسپر واجب ہوئی اگرچہ اُنکے درمیان نکاح نہین ہوا ہے واللہ اعلم بالصواب **سوال** ایک عورت نے اپنے شوہر کی ہمیانی سے ایکدرم اُٹھا لیا اور قصاب کے پاس بھیجدیا اُسنے گوشت وزن کر کے دیدیا اور وہ درم درمیان بہت سے درمون کے اپنی ہمیانی مین ڈالدیا بعد اُسکے جب شوہر نے یہ بات سُنی اور کہا اگر کسی طرح وہ درم آج مجھے لا کر نہ دیوے تو تجکو تین طلاق ہین وہ قصاب کے پاس گئی اور وہ درم مانگا اُسنے کہا کہ مین نے اُسکو درمیان درمون کے ہمیانی مین ڈالدیا ہے معلوم نہین وہ کونسا درم ہے اُسکے لیے اب کیا حیلہ چاہیے **جواب** کہو اس صورت مین یہی حیلہ کرے کہ ہمیانی بھر

درم سب کے سب لے آوے اور شوہر کو دیدیوے تا کہ طلاق اُسپر واقع نہو **سوال** ایک عورت نے ایک پیالہ پانی بھرا ہوا زمین سے اُٹھایا چاہتی تھی کہ وہ پانی پیوے اُسکے شوہر نے کہا کہ اگر تو وہ پانی پیوے یا گرا دیوے تجکو تین طلاق دونگا اگر وہ پیالہ زمین پر رکھے یا کسی کے حوالہ کر دیوے تو بھی تجکو تین طلاق ہین یہ کیونکر ہو اور اسکے لیے کیا حیلہ چاہیے **جواب** کہو اس صورت مین وہ حیلہ ہو کہ ایک سوکھا کپڑا پانی مین پیالہ کے ڈبو دے اور سب پانی اُسمین جذب ہو وے سکھا دیوے تا طلاق سے محفوظ رہے **سوال** ایک مرد نے اپنی بیوی سے کہا اگر تو دیگچہ مین ایک چیز پکاوے کہ آدھا اُس سے حلال اور آدھا حرام ہو تو بہتر ورنہ تجکو تین طلاق ہین **جواب** کہو شراب دیگچہ مین ڈالے اور انڈے اُسمین ڈالکر پکاوے طلاق اُسپر صادق نہین آسکتا **سوال** ایک شخص نے نوالہ کھانے کا منہ مین ڈالا تھا کہ اتنے مین کسی نے کہا اگر تو وہ نوالہ نگل جاوے یا تھوک دیوے تیری بیوی کو تین طلاق ہین اب اسکا کیا حیلہ ہو **جواب** کہو حیلہ اس صورت مین وہ ہو کہ آدھا نوالہ کھا جاوے اور آدھا اُگل دیوے تا گنہگار نہو **سوال** ایک شخص نے قسم کھائی کہ آج قرآن مجید نہ پڑھونگا بعد اسکے وقت نماز کا ہوا کہو کسطرح قرأت ادا کرے **جواب** کہو جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے یعنے کیسی کی اقتدا کرے تا محتاج قرأت کا نہو اور گنہگار بھی نہو جاوے **سوال** ایک شخص نے قسم کھائی کہ آج پانچون وقت کی نماز جماعت کے ہمراہ پڑھونگا بعد اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستر ہوا اور کہا کہ دن کو غسل نکرونگا باوجودیکہ پانی موجود ہو تندرست بھی ہو حیلہ اُسکا کیونکر ہو **جواب** کہو کہ صبح اور ظہر اور عصر کی نماز جماعت سے پڑھے اور بعد اپنی بیوی سے مجامعت کرے سورج ڈوبے بعد غسل کرے اور نماز مغرب و عشا جماعت کے ساتھ ادا کرے تو اس شخص نے پانچون وقت کی نماز جماعت سے گذاری اور بیوی کیساتھ جماع بھی کی اور دن کو غسل بھی نکیا **سوال** ایک مرد نے اپنی بی بی سے کہا کہ اگر مین نیزہ کی نوک

تیرے ساتھ مجامعت نکرون تو تجکو تین طلاق ہین حیلہ اُسکا کیونکر ہی جواب کہو حیلہ اُسکا وہ ہی کہ گھر کی چھت مین سوراخ کرے اور نوک نیزہ کی اُس سے باہر نکالے اور اُسپر عورت کے ساتھ مباشرت کرے تا گنہگار نہو سوال ایک شخص کے پاس ایک غلام ہی اُسنے قسم کھائی کہ اس غلام کو نہ بیچونگا اور نہ آزاد کرونگا بعد اسکے چاہتا ہی کہ فروخت کرے حیلہ اسکا کیونکر ہی جواب کہو حیلہ اسصورت مین یہ ہی کہ آدھی قیمت اُس غلام کی بخشدیوے اور آدھی فروخت کردیوے تا گنہگار نہو سوال ایک مردنے ماہ رمضان مین قسم کھائی کہ شام کا کھانا نہ کھاؤنگا بعد افطار کا وقت ہوا اب کسطرح کھاوے اور حیلہ اُسکا کیونکر ہی جواب کہو حیلہ اسکا یہ ہی کہ بعد آدھی رات کے کھاوے کیونکہ اُس کھانیکو شام کا کھانا کہین گے بلکہ سحری بولین گے اسیطرح اگر کسی نے کہا کہ صبح کا کھانا نہ کھاؤنگا اس صورت مین چاہیے کہ بعد دوپہر کے کھاوے تا گنہگار نہو سوال ایک مردنے وفات پائی اور چار عورتین چھوڑ گیا ایک اُنمیسے ترکہ مین مہر اور میراث لیگئی دوسری نے نہ مہر پایا نہ میراث تیسری کو مہر ملا اور وہ میراث سے محروم رہی چوتھی نے میراث پائی مگر مہر سے محروم رہی یہ کیونکر ہی جواب وہ عورت جو ترکہ مین مہر اور میراث سے محروم رہی باندی ہی کہ اُسکے صاحب نے نکاح کردیا تھا اور مہر اُسکا شوہر سے اُسکے لیا تھا اب دوسری بار مہر نہین مل سکتا ہی اور میراث سے محروم رہنے کا یہ سبب ہی کہ وہ باندی ہی کیونکہ باندی کو میراث نہین مل سکتی ہی اور وہ عورت جسنے مہر پایا اور میراث سے محروم رہی نصرانیہ ہی جو نکاح مین مسلمان کے تھی اسلیے مہر اُسکو ملا کہ وہ شوہر پر اُسکے قرض تھا مگر میراث سے محروم رہنے کا یہ سبب ہی کہ وہ کافرہ تھی کیونکہ کافرہ کو مسلمان سے میراث نہین مل سکتی ہی اور وہ عورت جسنے میراث حاصل کی اور مہر سے محروم رہی باندی ہی جسکے صاحب نے نکاح کردیا تھا اور بعد حاصل کرنے مہر کے آزاد کردیا ہی پس اُسکو میراث مل سکتی ہی نہ

نہ مہر کیونکہ وہ حرہ ہی مانند دوسری عورتون کے اور وہ عورت جسنے مہر اور میراث حاصل کی مسئلہ حرہ ہی سوال ایک مردنے وفات پائی اور تین بیٹیان چھوڑ گیا ایک نے ترکہ سے باپ کے تہائی حصہ میراث پائی دوسری نے دو تہائی اور تیسری محروم چلی گئی یہ کیونکر ہی جواب کہو وہ میت ایک شخص کے غلام کی تہی جسکی تین بیٹیان تہین دو انمین آزاد اور ایک باندی ایک نے اُن دو آزاد دخترون سے اپنے باپ کو خرید کیا پس وہ غلام آزاد ہو گیا کیونکہ جب کوئی قرابتی اپنے محرم کو خریدتا ہی پہر وہ خریدنے کے آزاد ہو جاتا ہی غرض بعد اسکے اُس شخص نے رحلت کی مثلاً دس درم جو بعد آزادی کے پیدا کیے تہے ترکہ چہوڑ گیا ایک ایک تہائی حصہ ان ہر دو آزاد بیٹیون نے اور باقی ایک تہائی حصہ بہی وہ بیٹی لیگئی جسنے باپ کو خرید اتہا کیونکہ معتقہ ہی پس ایک کو دو تہائی حصے اور ایک کو ایک تہائی حصہ ملا اور تیسری محروم رہی کیونکہ وہ باندی تہی کیونکہ غلامی مانع میراث ہوتی ہی سوال عصبہ کون لوگ ہین جواب عصبہ کی چار قسم ہین پہلی قسم فروع یعنی وہ لوگ جو میت کی اولاد ہین دوسری قسم اصول یعنی وہ لوگ جو میت اُنکی اولاد مین سے ہی مثلاً باپ دادا اور جسقدر اوپر چلے جاوین سب اُصول مین داخل ہین تیسری قسم فروع پدر یعنے وہ لوگ جو اولاد مین میت کے باپ کے ہین مثلاً بہائی بہتیجہ اور اولاد بہتیجے کی چوتہی قسم فروع جد یعنے وہ لوگ جو اولاد مین دادا کے ہین مثل چچا اور اولاد چچا کی واللہ اعلم بالصواب والیہ المآب سوال ایک عورت نے وفات پائی اور دو دوری بہائی چہوڑ گئی ایک بہائی ترکہ سے اُس عورت کے تین حصے لیگیا اور دوسرا ایک حصہ یہ کیونکر ہی جواب کہو وہ شخص جس نے تین حصے پائے

شوہر اُس عورت کا تھا اسلیے اُسنے پہلے آدھا حصہ اپنی بیوی کے ترکہ مین پایا اور پھر ہر دو بھائیون نے آدھا آدھا حصہ بانٹ لیا تو ایک کو تین حصے دوسرے کو ایک حصہ ملا **سوال** ایک جماعت اپنے مورث کے ترکے کے حصے کر رہی تھی اسی اثنا مین ایک عورت آئی اور منع کرنے لگی اور کہا کہ اسوقت جلدی مت کرو کہ مین حاملہ ہون اگر میرے بطن سے لڑکی پیدا ہو تو مجھے اور لڑکی کے تئین حصہ دینا پڑیگا اگر لڑکا پیدا ہو تو نہ مجھے حصہ مل سکتا ہے نہ لڑکے کو یہ کسطرح ہے **جواب** کہ وہ عورت باندی ایکسا شخص کی ہے جو نکاح مین اُس میت کے تھی اور اُس سے حمل ٹھرا تھا مالک نے اُس سے کہا تھا کہ اگر وہ بچہ جو پیٹ مین ہے لڑکی ہو تو تجھکو آزاد کیا بعد اسکے تولد ہونے کے پہلے اُس شخص نے وفات پائی مثلاً دس روپیہ اپنی ملک مین چھوڑ گیا ورثا اس کے آپسمین حصے کر رہے تھے وہ عورت آئی اور مانع ہوئی کیونکہ اس حال مین واجب ہے کہ وضع حمل تک صبری کرین اگر اُس عورت کے لڑکی پیدا ہو تو وہ آزاد ہوتی ہے اور اُسوقت ہر دو حقدار حصے کے ہوتے ہین اگر لڑکا ہو تو نہین اور وہی وارث حصے کر لے سکتے ہین

سوال ایک مرد نے وفات پائی اور بھائی مان باپ اور ایک سالا چھوڑ گیا تمام ترکہ باوجود بھائی اور مان باپ موجود ہونے کے تمام میراث سالا لیگیا یہ کیونکر ہے **جواب** کہ وہ سالا جو میراث لیگیا کئی سبب سے ہے صورت اس مسئلہ کی اسطرح ہے کہ ایک مرد نے کسی عورت کے ساتھ دس دینار مہر سے نکاح شرعی وصحیح کیا تھا اور اُس شخص کے ایک بیٹا دوسری بیوی سے تھا اُس عورت کی مان نے اس لڑکے کے ساتھ شادی کر لی بعد اسکے اُنسے ایک بیٹا پیدا ہوا پس وہ لڑکا اپنے دادا کا سالا ہوتا ہے کیونکہ وہ لڑکا اپنے دادا کی بیوی کا بھائی ہے اور اپنے دادا یعنی میت کا پوتا

بھی ہوتا ہی اسکے ہوتے بھائی محروم رہا کیونکہ پوتا میراث لینے مین بھائی سے بھی زیادہ حقدار ہی واللہ اعلم بالصواب **سوال** ایک بچہ ہی کہ نزدیک امام ابو حنیفہ رح کے تولد اُسکا ماہ رمضان مین ہوتا ہی اور نزدیک امام ابو یوسف رح کے ماہ شوال مین یہ کیونکر ہی **جواب** کہو ایک بچہ آخر ماہ رمضان مین جو تیسوان روز تھا پیدا ہوا تھا اور اُس رات کو کسینے چاند نہ دیکھا جب روز ہوا بعد زوال کے چاند نظر آیا نزدیک امام اعظم کے چاند کے دیکھنے کا کچھ اعتبار نہین ہی پس وہ روز ماہ رمضان کا ہی افطار کرنا اُس روز حلال نہین اور نزدیک ابو یوسف کے رویت کا اعتبار ہی اور وہ روز شوال کا ہی **سوال** ایک عورت ہی کہ موافق قول امام ابو حنیفہ رح کے باکرہ ہی اور امام شافعی رح کے قول سے باکرہ نہین یہ کیونکر ہی **جواب** کہو وہ ایک عورت ہی کہ بسبب زنا کے بکر اوسکا زائل ہوگیا مثلاً اگر ایک مرد نے وصیت کی کہ یہ دس روپیہ فلان باکرہ کو دیدو تو وہ اس وصیت مین داخل ہوسکتی ہی اور نزدیک امام شافعی رح کے وہ باکرہ نہین اور وصیت مین داخل نہین ہوسکتی **سوال** ایک عورت کے بچہ تولد ہوا اور مرگیا اُس سے پوچھے کہ بچہ زندہ پیدا ہوا تھا یا مرکر وہ بولی زندہ پیدا ہوا تھا موافق قول ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے زندہ ہی اور موافق قول امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے مردہ صورت اس مسئلہ کی کسطرح ہی **جواب** کہو وہ ایک بچہ جسنے بعد تولد کے ہاتھ اور پیر ہلایا تھا اور بعدہ مرگیا کیونکہ ہاتھ اور پیر ہلانا پلک جھپکنا اور آنکھ پھرانا اور چھینکنا تمام علامتین زندگی کی ہین نزدیک امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے اور نزدیک امام مالک رح کے جبتک کہ آواز بلند سے نہ روے حکم حیات کا نہین کرسکتے ہین **سوال** زید نے ایک خط عمرو کے پاس بھیجا تھا لوگون نے اُس سے پوچھا کہ جس خط کو زید نے تیرے نام بھیجا ہی اُسکو پڑھا یا نہین اُسنے کہا البتہ پڑھا ہون

تو موافق قول امام محمد رح کے پڑھا ہی اور موافق قول امام ابو یوسف رح کے نہین کیونکہ یہہ جواب کہو عمرو نے اُسپر نظر کی ہی مگر ہونٹھ اور جیبھ نہین ہلائی نزدیک امام محمد رح کے اس صورت مین اُسکو قاری کہینگے مثلاً اگر ایک مرد نے قسم کھائی کہ فلان شخص کا خط نہین پڑھا اور بعد اُس خط پر نظر کی اور اُسکا مضمون معلوم کر لیا تو نزدیک امام محمد رح کے وہ شخص گنہگار ہی کیونکہ اُسکو قاری کہینگے اور نزدیک امام ابو یوسف کے گنہگار نہین ہوتا ہی جبتک کہ ہونٹھ اور جیبھ نہ ہلاوے اور اُسکو قاری نہ بولینگے

سوال ایک مرد ہی کہ موافق قول ابو حنیفہ رح کے روزہ دار ہی اور شافعی رحمۃ اللہ کے قول سے نہین ہی کیونکہ ہی جواب کہو ایک مرد ہی کہ بعد طلوع ہونے فجر کے روزہ کی نیت کی تھی پس نزدیک امام اعظم رح کے وہ روزہ دار ہی کیونکہ نزدیک امام موصوف کے روزے کی نیت رات کو کرنا شرط نہین ہی اور نزدیک امام شافعی رح کے روزہ دار نہین کیونکہ امام ممدوح روزہ کی نیت رات کو کرنا شرط ہی فرماتے ہین واللہ اعلم بالصواب سوال ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ دس درم مہر سے نکاح کیا اور اُس مرد کو اور ایک بیوی سے فرزند تھا اُسنے مان کو اُس عورت کے نکاح کیا بعد اسکے ہر ایک کو ایک ایک لڑکا پیدا ہوا پس انکے درمیان کس قسم کی قرابت ہی جواب کہو باپ کا فرزند بیٹے کے فرزند کو اودر ہی اور بیٹے کا فرزند باپ کے فرزند کو نیائی ہی پھر اگر برعکس اسکے ہو یعنے باپ مان کو اُسکے نکاح کرے اور بیٹا اُس عورت کی بیٹی کو نکاح کرے اور ہر ایک کو ایک ایک فرزند پیدا ہو تو اس صورت مین باپ کا فرزند بیٹے کے فرزند کو باپ کی جانب سے اودر ہی اور مان کی طرف سے نیائی ہوے مگر بیٹے کا فرزند باپ کے فرزند کو بھتیجہ ہی باپ کی

طرف سے اور بھانجہ ہی ماں کی جانب سے **سوال** زید نے عمرو کی ماں کو نکاح کیا اور عمرو نے زید کی ماں کو نکاح کیا اور ان ہر دو سے دو فرزند پیدا ہوے پس ہر دو فرزندون کے درمیان کیا قرابت ہی **جواب** کہو زید کا فرزند عمرو کے فرزند کو اودر ہی اور عمرو کا فرزند زید کے فرزند کو بھائی اگر عمرو نے زید کی بیٹی کو نکاح کیا ہو اور زید نے عمرو کی بیٹی کو جو دوسری بیوی سے پیدا ہوئی ہو بعد ہر دو کے ایک ایک فرزند پیدا ہوا اس صورت مین عمرو کا بیٹا زید کے بیٹے کو نیا ہوگا اور زید کا فرزند عمرو کے فرزند کو بھی نیا ہوگا **سوال** ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ دس درم مہر سے نکاح کیا اور ایک فرزند نے اُس مرد کے جو دوسری بی بی سے پیدا ہوا تھا لڑکی کو اُس عورت کے جو دوسرے شوہر سے پیدا ہوئی تھی نکاح کیا بعد اسکے ہر ایک کے ایک ایک فرزند پیدا ہوا پس درمیان اُنھون کے کیا قرابت ہی **جواب** کہو باپ کا فرزند بیٹے کے فرزند کو اودر ہوگا باپ کی طرف سے اور بیٹے کا فرزند باپ کے فرزند کو بھتیجا ہوگا ماں کی جانب سے واللہ اعلم بالصواب **سوال** وہ کون سی نماز ہی جسکے فاسد ہونے سے قضا لازم نہین ہوتی ہی **جواب** کہو وہ عید کی نماز ہی بعد شروع کے فاسد ہونے سے قضا لازم نہین ہی **سوال** وہ کونسی مسجد ہی کہ بعض وقتون مین مسجد کا حکم نہین رکھتی ہی **جواب** وہ مسجد عید یعنے عیدگاہ ہی جو دوپہر تک اُسپر مسجد کا حکم کرتے ہین اور سواے اُسوقت کے اور وقتون مین نہین **سوال** وہ کون مصلی ہی کہ نماز اُسکی بغیر قرأت کے روا ہی **جواب** کہو وہ اُمی ہی جو قرات قرآن نہین جانتا ہی اور مکا اور لاحق یعنے وہ شخص جسنے امام کے ساتھ نماز شروع کی تھی اُسکو حدث ہو گیا پس وہ وضو کرے اور نماز بغیر قرأت کے تمام کرے کیونکہ گویا وہ امام کے پیچھے ہی

اور اسلیے اسوقت اُس سے سہو بھی ہو تو اُسپر سجدہ سہو لازم نہین ہوتا ہی **سوال** ایک شخص نماز مین تھا اور اُسنے عین نماز مین قرآن پڑھا نماز اُسکی فاسد ہوگئی یہ کیونکر ہی **جواب** وہ ایک شخص ہی جسکو قیام مین حدث ہوگیا جب وضو کے واسطے باہر گیا قرآن مجید سے کچھ پڑھا نماز اُسکی فاسد ہوگئی کیونکہ اُسنے بغیر وضو کے نماز مین ایک اور ہی کام ادا کیا **سوال** اسمین کیا حکمت ہی کہ جب آدمی کو چھینک آتی ہی تو اُسکی جان مین ایک راحت پیدا ہوتی ہی **جواب** اسلیے کہ روح کبھی کبھی یہ چاہتی ہی کہ اس جگہ سے نکل جاوے اور اپنے مقام پر چلی جاوے اور جسم کے باہر آوے اور اس لیے ہر ایک عضو کی طرف دوڑتی پھرتی ہی کہ شاید وہان سے کہین اُسکو راستہ مل جائیگا پس دماغ سے ایک آواز آتی ہی کہ رہجا ابھی تیرے باہر آنے کا وقت نہین آیا ہی پس اسکے سنتے ہی اُسکو قرار ہو جاتا ہی اور آدمی کو فرحت معلوم ہوتی ہی اسلیے آدمیون پر الحمد للہ رب العالمین شکریہ ادا کرنا ضرور ہی **سوال** حضرت خاتون جنت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے تئین زہرا کسلیے بولتے ہین **جواب** اسلیے کہ روے مبارک آپ کا ایسا روشن و تابان تھا کہ اندھیری رات کو روشنی روے مبارک کے سبب سوئی کے ناکے مین تاگا پرو یا جاسکتا تھا اور سبب اُنکی پیدایش کا بہشت کے ایک سیب سے ہی کہتے ہین کہ رضوان نے ایک سیب رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے دست شریف مین دیا تھا جو مشک سے زیادہ خوشبو اور شہد سے زیادہ میٹھا تھا پیغامبر علیہ السلام نے اُسکو نوش جان فرمایا قوت اُسکی تمام اعضا شریف مین پھیل گئی اور اُسی شب بی بی خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالی عنہا کے ساتھ سو رہے جنسے فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی عنہا تولد ہوئین جنکے جسم مبارک سے مشک کی بو آتی تھی اور ہرگز کبھی حائضہ نہین ہوئین اور جب فرزند پیدا ہوتے اُس وقت

نفاس سے پاک و صاف ہو جاتین اور نماز ادا کرتین **سوال** اصل مشک کی کس چیز سے ہی **جواب** بعضون نے کہا ہی کہ جب حضرت آدم علیہ السلام بہشت سے باہر گئے سب بہشتی لباس جسم سے گر گیا آخر آدم علیہ السلام نے بہشت کے درختون سے چند پتے توڑ کر باندھ لیے اور اپنی ستر چھپائی جب اُن پتّون کو پھینک دیا ایک ہرن نے کھا لیا اس سبب سے حق تعالی نے ناف مین اُسکے اور نسل مین اُس ہرن کے مشک پیدا کیا اور بعضون نے کہا ہی کہ جب حضرت ایوب علیہ السلام بیمار تھے اور کنارہ دریا پر ضعیف اور ناتوان تشریف رکھتے تھے ایک ہرنی اُدھر نکل آئی اور ایوب علیہ السلام کو اُس حالت مین دیکھا نہایت مہر و محبت سے دودھ پلایا پس حق تعالی عزوجل نے برکت سے اُس بات کی ناف مین اُسکے مشک پیدا کیا **سوال** اسمین کیا حکمت تھی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اپنے شکم مبارک پر پتھر باندھتے تھے **جواب** بعضون نے کہا ہی کہ بھوک کے سبب سے باندھتے تھے تا اُسکے باندھنے سے کچھ قوت حاصل ہو اور بعض نے کہا ہی کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبے کا مکان بناتے اور حجر اسود رکھ رہے تھے اس اثنا مین حجر اسود حضرت کے دست مبارک سے چھوٹ کر گر گیا ایک ٹکڑا اُس سے پھوٹ کر جدا ہو گیا حق تعالی نے جبرئیل علیہ السلام کو فرمایا کہ اُسکو پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے مبعوث ہونے تک جبل الغار مین رکھین اور آپ کو پہونچا دیوین جب پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ اُس غار مین تشریف لیگئے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اُس پتھر کو وہان سے اُٹھا کر پیغمبر علیہ السلام کو دیدیا اور فرمایا کہ اس پتھر کو اپنے شکم مبارک پر باندھ لو جو کچھ روبرو نظر آتا ہی پیچھے سے بھی اسی طرح نظر آئیگا **سوال** حضرت موسی علیہ السلام کا عصا جب سانپ بنگیا اسواسطے موسی اُسکے دیکھنے سے ڈرے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آگ سے جو نمرود نے سلگائی تھی کیون نہین خوف کیا

جواب موسیٰ علیہ السلام کا عصا جو سانپ بنگیا خداے تعالی کی صفت سے بغیر واسطہ کے تھا پس موسی جو ڈرے حقیقت مین خداے تعالی کا خوف تھا لیکن آگ سلگانا آدمی کا کام ہی پس ابراہیم علیہ السلام کا بیخوف رہنا بجا تھا واللہ اعلم بالصواب **سوال** ایک شخص نماز مین تھا جب داہنے بازو سلام کیا نماز اسکی فاسد ہوگئی اور جب بائین بازو سلام کیا زکوۃ اسپر لازم ہوگئی اور جب آسمان کی طرف دیکھا روزہ اسپر واجب ہوا جب پیچھے نظر کی غلام اسکا آزاد ہوگیا جب زمین پر بیٹھ گیا حج اسپر لازم ہوا آخر روبرو اپنے نظر کی بیوی اسکی اسپر حرام ہوگئی یہ کیونکر ہی **جواب** وہ ایک مرد ہی کہ نماز مین تھا جب اسنے داہنی طرف سلام کیا نظر اسکی پانی پر پڑی نماز اسکی فاسد ہوگئی جب بائین جانب سلام کیا دیکھتا ہی کہ شریک اسکا سفر سے آگیا اور مال لایا ہی زکوۃ اسپر واجب ہوئی اور جب آسمان کی طرف نظر کی تو رمضان کا ہلال نظر آگیا روزہ اسپر لازم ہوا جب پیچھے دیکھا مان باپ اسکی ملک مین آگئے تھے اسکے دیکھتے ہی آزاد ہوگئے اور جب زمین پر بیٹھا حج لازم ہوگیا کیونکہ اسکے اور مکہ معظمہ کے درمیان تین منزل کا راستہ تھا اور یہ شخص تونگر بھی تھا جب روبرو اسنے دیکھا نظر اسکی شہوت سے اپنی بیوی کی مان کی شرمگاہ پر پڑی بیوی اسپر حرام ہوگئی **سوال** ایک مرد جنگل مین تیمم سے نماز پڑھتا تھا عین نماز مین اسنے آواز اپنے جانورون کی سنی نماز اسکی باطل ہوگئی یہ کیونکر ہی **جواب** اس شخص نے اپنا اسباب جانور پر لادا تھا اور ایک پانی سے بھرا ہوا کوزہ بھی اس اسباب مین تھا اتفاقاً وہ جانور گم ہوگیا اور جب وقت نماز کا آیا اسنے تیمم کر کے نماز شروع کی بعد اسکے اسکا جانور گم گیا ہوا آگیا اور پکارا جسکے سنتے ہی اس شخص کی نماز باطل ہوگئی کیونکہ پانی کے موجود ہونے سے نماز باطل ہوتی ہی **سوال** دو مرد نماز مین تھے اور ہر دو سو گئے نماز ایک شخص کی درست ہی اور دوسرے کی فاسد یہ کیونکر ہی **جواب** وہ شخص جو عمداً سو گیا اسکی نماز باطل ہی

اور وہ شخص جو سہواً سو گیا نماز اُسکی درست ہی **سوال** ایک شخص نے چار رکعت سنت نماز پڑھی اور پھر چار رکعت فرض تو فرض نماز اُسکی درست ہی اور سنت فاسد یہ کیونکر ہی **جواب** اُس شخص نے وضو کیا تھا لیکن مسح موزہ بھول گیا جب سنت نماز ادا کرکے اُس جگہ سے دوسری جگہ جماعت کی نیت سے باہر آیا مینہ کے قطرے جو گھانس پر پڑے تھے اُسکے موزہ پر گرے اور قائم مقام مسح کے ہو گئے پس فرض نماز اُسکی جائز ہی اور سنت درست نہین **سوال** ایک شخص کے پاس تین گھڑے ہین ایک گھڑا گھی سے بھرا ہی دوسرا دودھ سے تیسرا سرکہ سے اُسنے ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا برتن مین انڈیلا قضارا اُس برتن مین مرا ہوا چوہا نکل آیا اب کس گھڑے پر نجاست کا حکم کرینگے **جواب** پیٹ چوہے کا چیر کر دیکھین اگر پیٹ سے گھی نکلے تو گھی کے گھڑے پر نجاست کا حکم کرین اور اگر دودھ نکلے تو دودھ کے گھڑے پر اگر سرکہ نکلے تو سرکے کے گھڑے پر نجاست کا حکم کرین اگر چیرنے کے بعد پیٹ سے کچھ نہ نکلے تو چاہیے کہ اُس چوہے کو بلی کے روبرو ڈالین اگر بلی اُسکو کھا لیوے حکم نجاست کا اوپر گھی اور دودھ کے گھڑون کے کرین اگر بلی نہ کھاوے تو سرکہ کے گھڑے پر نجاست کا حکم ہی **سوال** وہ کونسی سنت ہی جو قائم مقام فرض کے ہی اور اُسکے ادا کرنے سے فرض ساقط ہو جاتا ہی **جواب** وہ مسح موزہ ہی کیونکہ قائم مقام ہوتا ہی پیر دھونے کے جو فرض ہی واللہ اعلم بالصواب **سوال** وہ کون چیزین ہین جو فقط نماز کو فاسد کرتی ہین نہ وضو کو **جواب** کچھ کھانا بات کرنا یا اور کوئی عمل جو نماز کے سوائے ہو **سوال** وہ کونسی تین چیزین ہین جو فقط وضو توڑتی ہین نہ نماز **جواب** منہ بھر قے کرنا اور گوز اور نکسیر پھوٹنی **سوال** امام اور مقتدی نے آخر نماز مین قہقہہ مارا تو امام کا وضو ٹوٹ گیا اور مقتدی کا نہین یہ کیونکر ہی **جواب** اوّل امام آخر نماز مین ہنسا اور بعد مقتدی اسلیے امام کا وضو اور نماز باطل ہوئی اور مقتدی کی فقط نماز فاسد **سوال** وہ کون چیزین ہین جو وضو

توڑتی ہین نہ نماز **جواب** تھوڑی سی قی اور تیمم اور زخم سے گوشت بغیر خون کے گرنا **سوال** ایک شخص نے کسی امام کے پیچھے نماز پڑھی مگر جب تک کہ اور ایک رکعت نماز نہ پڑھے نماز کامل نہ ہوگی یہ کیونکر ہی **جواب** اُس شخص نے نماز مغرب کی گھر مین پڑھ لی تھی اور بعد مسجد مین آیا جہان جماعت کے ساتھ نماز ہورہی تھی اُسنے بھی نفل کی نیت سے اقتدا کیا اور تین رکعت پڑھ لین کیونکہ تین رکعت نفل نماز درست نہین ہی اسلیے اور ایک رکعت ادا کرنی پڑی **سوال** وہ کون مسافر ہی کہ باوجود رکھنے پانی کے اور نہونے پیاس کے جسکو تیمم درست ہی **جواب** ایک مسافر ہی جسکا کپڑا غلیظ ہی دھونا اُسکا فرض ہی اسلیے وہ شخص کپڑا دھو لیوے اور تیمم کرے **سوال** ایک شخص نے قسم کھائی کہ آج چار ہی رکعت نماز پڑھونگا یہ کیونکر ہی **جواب** وہ شخص مسافر ہی جو فجر کی نماز پڑھکر سفر کو نکلا اور ظہر اور عصر کی نماز مین دو دو رکعت قصر پڑھ لین **سوال** ایک شخص کی تین عورتین تھین پہلی جنابت والی دوسری نفاس والی تیسری حیض والی خاوند نے کہا جو عورت تم مین زیادہ پلید ہو اُسکو طلاق ہی پس کہو طلاق کسکو ہی **جواب** طلاق حائضہ کو ہی کیونکہ جنابت اور نفاس کا غسل ایک ہی روز مین ہوسکتا ہی مگر حیض کے لیے کم سے کم تین روز چاہیے **سوال** ایک شخص نے کہا کہ میری باندی سے دو بچے پیدا ہوے ہین وہ ہر دو نہ مرد ہین نہ عورت نہ زندہ ہین نہ مردہ نہ گورے نہ کالے اُسپر اُسنے قسم بھی کھائی یہ کیونکر ہی **جواب** وہ ہر دو بچے جو بطن سے باندی کے پیدا ہوے اُنہین ایک مرد تھا ایک عورت ایک زندہ تھا ایک مردہ ایک گورا تھا ایک کالا **سوال** دہلی مین ایک شخص نے انتقال کیا بنگلور مین ایک عورت اپنے خاوند پر حرام ہوگئی یہ کیونکر ہی **جواب** میت نے اپنی بیٹی کو بنگلور مین اپنے غلام کے ساتھ نکاح کردیا اور آپ دہلی چلا گیا اور وہان انتقال کیا یہ غلام میراث پدری مین آکر اُس شخص کی بیٹی کا غلام بن گیا اور

نکاح باطل ہوگیا سوال ایک شخص نے کسی عورت پر نظر کی اسوقت وہ عورت اُس مرد پر حرام تھی دوپہر حلال ہوگئی ظہر کو حرام ٹھہری عصر کو پھر حلال ہوئی عشا کو پھر حرام ہوگئی آدھی رات کو پھر حلال صبح کو پھر حرام یہ کیونکر ہی جواب وہ عورت کسی اور شخص کی باندی تھی مثلاً صبح کو زید نے اُسپر نظر ڈالی حرام تھی وہی زید نے پھر دوپہر کے وقت اُسکو خرید کرلیا حلال ہوگئی ظہر کے وقت آزاد کردیا حرام ہوگئی عصر کو نکاح کرلیا حلال ٹھہری عشا کے وقت قسم کھائی حرام ہوئی دوپہر رات کو قسم کے کفارہ مین غلام آزاد کردیا پھر حلال ہوگئی صبح کو طلاق دیدیا پھر حرام ہوئی سوال ایک عورت نے ایک ہی دن مین تین مردون سے مہر حاصل کرلیا پہلے مرد سے کامل دوسرے سے آدھا تیسرے سے کامل یہ کیونکر ہی جواب وہ حاملہ عورت تھی پہلے مرد نے طلاق دیدیا تمام مہر لے لیا معاً وضع حمل ہوگیا عدت کی حاجت نہ رہی دوسرے مرد سے نکاح کرلیا بے دخول اُسنے طلاق دیدیا اُسکو آدھا مہر ملا تیسرے نے نکاح کرلیا فوراً وہ بھی مرگیا اسلیے اُسکے ترکہ سے پورا مہر ملا سوال ایک مرد نے اپنی عورت سے کہا نماز پڑھ روزہ رہ شراب مت پی حرام چیز مت کھا خون مت کر عورت نے برخلاف اسکے قسم کھائی کہ مین نماز نہ پڑھونگی نہ روزہ رہونگی بلکہ شراب پی لی اور مردار گوشت کھا گئی قتل بھی کرڈالا اب نہ اُسپر قصاص ہی نہ تعزیر یہ کیونکر ہی جواب وہ عورت نفاس والی اور مسافرہ تھی نہ نماز اُسپر فرض ہی نہ روزہ اور تین دن سے بھوکی تھی اسلیے شراب اور مردار اُسپر حلال ہوگیا اور کافر حربی کو قتل کیا قصاص بھی اُسپر نہین ہی سوال ایک شخص نے لکھنؤ مین وفات پائی میسور مین اُسکی بی بی کو چار برس کی نمازین اعادہ کرنی واجب ہوئین یہ کیونکر ہی جواب ایک باندی جو میسور مین رہتی تھی بغیر اوڑھنی کے نماز ادا کرتی تھی جب مالک اُسکا

لکھنؤ مین مرگیا چار برس کے بعد اُسکو خبر پہونچی مگر اُسکے صاحب کے مرتے ہی یہ آزاد ہوگئی اور بی بی ہو اسلیے چار برس کی نمازین دُہرانا واجب ہوا سوال ایک شخص نے پانچ نماز ایک ہی وضو سے ادا کین تو فجر و ظہر و عصر کی نمازین فاسد ہوگئین مگر مغرب عشا کی نمازین درست ہین یہ کیونکر ہی جواب کہ وہ شخص جنب تھا روزہ دار آدمی تھا غسل کے وقت غرغرہ بھول گیا جب مغرب کو افطار کیا اور پانی پیا غسل کامل ہوا اور نماز مغرب و عشا کی جائز ہوئی سوال ایک شخص نے ایک ہی لباس سے پانچ وقت کی نمازین ادا کین صبح کی نماز درست ہی اور باقی نمازین فاسد کہ وہ کون شخص ہی جواب اُس شخص کے لباس پر روغن نجس لگا تھا صبح کے وقت تھوڑا تھا بعد پھیل کر شرعی درم سے زیادہ ہوگیا پس صبح کی نماز درست ہی اور باقی فاسد سوال وہ کون شخص ہی جو باوجود غسل ترک کرنے کے گنہگار نہین ہوتا ہی جواب وہ جنابت والی عورت ہی جب غسل کے لیے اُٹھی حیض آگیا غسل ترک کرڈالے اُسپر کچھ گناہ نہین ہی سوال ایک رکابی مین تین شخصون نے کھانا کھایا تو ایک کو وہ کھانا حرام ہوا دوسرے کو مکروہ تیسرے کو حلال کیونکر ہی جواب ایک عورت اپنے بچہ کو دودھ پلا رہی تھی کہ یکایک دودھ رکابی مین گرا اور اُسکو مرد عورت اور بچہ نے ملکر کھالیا پس مرد پر حرام ہی عورت کے لیے مکروہ بچہ کو حلال ہی سوال ایک عورت کے ساتھ پانچ شخصون نے جماع کی از روی شریعت آئین ایک کو چھوڑ دینا چاہیے دوسرے کو قتل کرین تیسرے کو سنگسار کرین چوتھے کو سو درے لگادین پانچوین کو اسّی کوڑے مارین کہ وہ کون ہین جواب پہلا دیوانہ ہی دوسرا کافر تیسرا عورت والا چوتھا بے عورت پانچوان غلام سوال ایک شخص تین عورتون کے ساتھ سفر کو جاتا تھا جب تھوڑی دور گیا ایک عورت اُسپر حرام ہوئی جب اور دور بڑھا دوسری عورت حرام ہوگئی جب اور آگے چلا تیسری عورت بھی حرام

ٹھری جب اور دور گیا تینون عورتین پھر حلال ہوگئین یہ کیونکر ہی **جواب** وہ یہودی تھا جب تینون عورتون کے ہمراہ شہر کے باہر نکلا ایک عورت مسلمہ ہوگئی جب اور بڑھا دوسری مسلمہ ہوئی جب اور چلا تیسری بھی مسلمہ ہوگئی جب اور آگے گیا خود مسلمان ہوگیا پھر تینون اُسپر حلال ہوگئین **سوال** وہ کون ہین جو نہین جنے گئے اور مر گئے اور وہ کون ہین جو جنے گئے اور نہین موے **جواب** پہلے آدم علیہ السلام ہین جو نہین جنے گئے بلکہ قدرت سے پیدا ہوے اور مر گئے دوسرے عیسیٰ علیہ السلام ہین جو جنے گئے اور اتبک زندہ سمان پر ہین **سوال** ایک شخص روزہ رہا اور عمداً کھایا اب نہ اُسپر قضا لازم ہی نہ کفارہ یہ کیونکر ہی **جواب** وہ روزہ عیدین کا ہی یا حیض و نفاس کے دن کا کیونکہ اُس روز روزہ حرام ہی **سوال** جو شخص عمداً نماز قضا کرتا ہی اور روزہ توڑتا ہی اُسکے لیے کسقدر عذاب ہی **جواب** واسطے ایک وقت کی نماز کے چھ ہزار۔ چار سو سال عذاب دوزخ مین گرفتار رہیگا اور واسطے ایک روزہ رمضان کے اُس سے زیادہ عذاب پاویگا

مناجات از طرف مصنف

لائق وہی حمد کے ہی مولا	عالم کو کیا ہی جسنے پیدا	انجم کی اُسی سے زینت و زیب	افلاک کو بخشی جسنے لاریب
ل بھولا اُسی کے شوق مین ہم	بلبل بھی اُسی کے ذوق مین ہی	حیرت سے کھڑا ہی سرو شیدا	قمری کو بھی ہی اوسی کا غوغا
رطیر ہی یاد حق مین گویا	پتھر کو بھی درد ہی اُسی کا	ہر برگ ہی محو یاد رب مین	ہر بار خمیدہ ہی ادب مین
الم کا عجیب ہی فسانہ	حیرت کا بنا ہی کارخانہ	گر غور سے دیکھو اُسکی قدرت	حاصل نہو جز بغیر حیرت
رت کا بیان کس سے کیا ہو	حیرت کا سمان جبکہ چھا ہو	لازم ہی کہ نعت مین ہون لب وا	پھر حوصلہ ہم مین ہی نہ اصلا
ب نام شریف ہر زبان ہی	پیدا نور سے ہی وہان سراپا	حیرت یہ ہی کیا لکھون خدایا	خاموشی نے کہدیا کہ ہے جا
ن نہین ہمسے کچھ بیان ہی	خالق ہی جب آپ کا ثنا گو	بس ہو چکے مدح و حق کا اُنپر	اور آل و صحاب پر مکرر

حیران ہون یہ کیا کرون خدایا
دکھلا مجھے راہ اپنی تو اب
ہے عرض خدا کا و رہبری رہجا

عصیان مین بھرا ہون سے تاپا
نعمت بخشی ہے جن پہ انپر
امید قبول پر جو اسکی
مان باپ کو بخش دے خدایا

اب عرض دعا پہ ختم کردون
لیجا مجکو تو اس روش پر
تجھسے ہون مین چاہتا الٰہی
کر خاتمہ خیر پر ہمارا

جو دل کی ہے آرزو وہ مانگون
جن پہ ہے ترا غضب سراسر
کر یو یہ دعا قبول میری

خاتمہ تالیف نتیجہ فکر محقق مسائل دقیق جناب مولوی عبد الحق متخلص بہ تحقیق

اللہ کی حمد کس سے کیا ہو
بے چھوڑ یہ نوع مسئلے ہین
ہے بسکہ شریف علم فقہ
عمدہ سب اسکے مسئلے ہین
حیران حیران تھک کے رہجا
وہ کون کہ اسکو ہین پایا
اردو کیا اسکا ترجمہ ہے
اور شاہد اردو کے محبو

لا احصی نبی نے جب کہا ہو
کیا قطع ہون یہ وہ مسئلے ہین
کیا اسکا بیان ہو وے رتبہ
کیا خوب ہے خاص مسئلے ہین
بیچان بیچان بھٹک کے رہجا
جبتک نہ دکھانے والا دکھلا
آسان و سلیس کردیا ہے
حیرت گئی آئنہ ہے دیکھو
ہو روز فزون محمدی دین

ہے نعت نبی کا کسکو امکان
اما بعد اسکے لیے عزیزو
حیرت انگیز مسئلون کا
حیرت یہ کہ پڑھیے اسکو جس آن
ہر مسئلہ اسکا پیچ در پیچ
اک فاضل و منشی گرامی
حیرت کو آئنہ دکھایا
یارب یہی ہے دعاے تحقیق
آمین آمین ثم آمین

انکا تو ہے خود خدا ثنا خوان
ہے عرض یہی قبول کیجو
اک فقہ ہے فارسی مین لکھا
تصویر سا آدمی ہو حیران
ادراک ہے اسکی سعی مین ہیچ
سید ابراہیم نامی
تصویر کو جنبشون مین لایا
ہر اک کی رفیق ہووے توفیق

خاتمۃ الطبع خدا کا شکر ہے کہ یہ رسالہ ذخیرۃ الفقہ کہ فقہ حنفیہ مین مسائل دشوار کا ذخیرہ وافی ہے واسطے امتحان جودت طبع فقہا کے عمدہ رسالہ ہے جسکو عالم علوم ربانی سید ابراہیم حسینی دام فیوضہ نے عبارت فارسی سے اردو مین ترجمہ کیا اب بنظر فائدہ عام مطبع منشی نولکشور
مقام کانپور ماہ جنوری سنہ ۱۸۸۵ع مین بار ششم چھپکر طیار ہوا فقط

۶۲

CALL No. ۲۹۷ ح ۲۷۷ ق ACC. No. ۶۳۹۵۱

AUTHOR حسینی، سید ابراہیم

TITLE فرقۃ النقد

URDU STACKS

THE BOOK MUST BE CHEC… OF IS…

TIME

ح ۲۷۷ ق

۱۸۸۱ ۶۳۹۵۱ ۲۹۷

حسینی، سید ابراہیم۔ فرقۃ النقد

Date … No.

URDU STACKS

MAULANA AZAD LIBRARY

URDU STACKS

ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

-:RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.

2. A fine of Re. 1/- ~~per volume~~ per day shall be charged for text-books and 10 P. per vol. per day for general books kept overdue.